روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعرات 22 نومبر 2001ء 6 رمضان 1422 ہجری - 22 نبوت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 267

مسحور کن قراءت قرآن

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں ایک دفعہ عشاء کے بعد دیر سے گھر آئی - حضورؐ کے پوچھنے پر بتایا کہ میں آپ کے ایک صحابی کی قراءت سن رہی تھی - اس جیسی قراءت اور آواز میں نے کبھی نہیں سنی - اس پر حضورؐ بھی میرے ساتھ گئے اور قراءت سنتے رہے پھر فرمایا یہ ابو حذیفہ کا غلام سالم ہے - اللہ کا شکر ہے جس نے میری امت میں ایسے افراد پیدا کئے ہیں -

(سنن ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوۃ باب حسن الصوت حدیث نمبر 1328)

رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ تلاوت کیا کریں

قرآن کے معانی پر غور کریں تا کہ قربانی کی روح پیدا ہو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا پر معارف ارشاد

رمضان رمض سے نکلا ہے جس کے معنے عربی زبان میں جلن اور سوزش کے ہیں - خواہ وہ جلن دھوپ کی ہو خواہ بیماری کی - اس لئے رمضان کا مطلب یہ ہوا کہ ایسا موسم جس میں سختی کے اوقات اور ایام ہوں - اور ادھر فرمایا - ہم نے اسے رات کو اتارا ہے - اور رات تاریکی اور مصیبت پر دلالت کرتی ہے - پس ان دونوں آیتوں میں یہ بتایا گیا ہے کہ الہام کا نزول تکالیف اور مصائب کے ایام میں ہوا کرتا ہے - جب تک کوئی قوم مصائب اور شدائد سے دوچار نہیں ہوتی - جب تک اس کے دن راتیں نہیں بن جاتے جب تک وہ بھوک اور پیاس کی شدت سے تکلیف نہیں اٹھاتی جب تک انسانی جسم اندر اور باہر سے مصیبت نہیں اٹھاتا اس وقت تک خدا تعالیٰ کا کلام اس پر نازل نہیں ہو سکتا اور اس ماہ کے انتخاب میں اللہ تعالیٰ نے (-) یہی بتایا ہے کہ اگر تم اپنے اوپر الہام الٰہی کا دروازہ کھولنا چاہتے ہو تو ضروری ہے کہ تکالیف اور مصائب میں سے گزرو اس کے بغیر الہام الٰہی کی نعمت تمہیں میسر نہیں آسکتی - پس رمضان کلام الٰہی کو یاد کرانے کا مہینہ ہے - اسی لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس مہینہ میں قرآن کریم کی تلاوت زیادہ کرنی چاہئے - اور اسی وجہ سے ہم بھی اس مہینہ میں درس قرآن کا انتظام کرتے ہیں - دوستوں کو چاہئے کہ اس مہینہ میں زیادہ سے زیادہ تلاوت کیا کریں اور قرآن کریم کے معانی پر غور کیا کریں تا کہ ان کے اندر قربانی کی روح پیدا ہو جس کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی - بہر حال یہ مہینہ بتاتا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ دنیا فتح کرے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ غار حرا کی علیحدگیوں میں جائے - دنیا چھوڑے بغیر نہیں مل سکتی - پہلے اس سے علیحدگی اختیار کرنی ضروری ہوتی ہے اور پھر وہ قبضہ میں آتی ہے - مگر وہ قبضہ جسے الٰہی قبضہ و تصرف کہتے ہیں - ایک دنیوی قبضہ ہوتا ہے جیسے دجال کا ہے - اس کے ملنے کا بے شک یہی طریق ہے کہ اپنے آپ کو دنیا کے لئے وقف کر دیا جائے - لیکن جو شخص خدا تعالیٰ کا ہو کر اس پر قبضہ کرنا چاہے وہ اسی صورت میں کر سکے گا جب اسے چھوڑ دے گا - دیکھو ابو جہل نے دنیا کے لئے کوشش کی اور اسے حاصل کیا مگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چھوڑ دیا اور پھر بھی وہ آپ کو مل گئی - بلکہ ابو جہل سے زیادہ ملی - ابو جہل زیادہ سے زیادہ مکہ کا ایک رئیس تھا - مگر آپ اپنی زندگی میں ہی سارے عرب کے بادشاہ ہو گئے اور آج ساری دنیا کے شہنشاہ ہیں - غرض جو دنیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی وہ ابو جہل کو کہاں حاصل ہوئی - مگر ابو جہل کو جو کچھ حاصل ہوا دنیا کمانے سے ملا لیکن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کچھ ملا وہ دنیا چھوڑنے سے ملا - پس روحانی جماعتوں کو دنیا چھوڑ دینے سے ملتی ہے اور دنیوی لوگوں کو دنیا کمانے سے ملتی ہے - اور رمضان ہمیں توجہ دلاتا ہے کہ اگر تم اپنے مقصد میں کامیاب ہونا چاہتے ہو تو ضروری ہے کہ پہلے شدائد اور مصائب قبول کرو - راتوں کی تاریکیاں قبول کرو - اور ان چیزوں سے مت گھبراؤ - کیونکہ یہی قربانیاں تمہاری کامیابی کا ذریعہ ہیں -

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 392)

چندہ وقف جدید کی

دعائیہ فہرست

چندہ وقف جدید کی سو فیصد ادائیگی کرنے والی جماعتوں کے نام 29 رمضان المبارک کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں پیش کی جانے والی دعائیہ فہرست کے لئے بھجوائے جائیں گے - لہذا امراء کرام صدران جماعت اور سیکرٹریان وقف جدید سے درخواست ہے کہ چندہ وقف جدید کی سو فیصد وصولی کر کے 25 رمضان المبارک تک دفتر وقف جدید میں بھجوا کر ممنون فرمائیں - اللہ تعالیٰ روح القدس سے آپ کی تائید و نصرت فرمائے - (آمین)

(ناظم وقف جدید)

خصوصی درخواست دعا

محترم سید یوسف سہیل شوق صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر روزنامہ الفضل فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں - بیماری شدت اختیار کر رہی ہے - احباب کرام سے اس مخلص اور فدائی خادم سلسلہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے -

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں - ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے ایک ہزار روپے ماہوار ہے - اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں -

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ)

رمضان المبارک کا ادب و احترام

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

یہ مہینہ وہ مبارک مہینہ ہے۔ جس میں قرآن کریم کے نزول کی ابتدا بتائی جاتی ہے اور جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر دوبارہ سارے کا سارا قرآن جتنا نازل ہو چکا ہوتا جبریل کے ذریعہ نازل ہوتا تھا۔ گویا یہ مہینہ قرآن کریم سے خاص خصوصیت رکھتا ہے۔ پس اس مہینہ کا ادب و احترام ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے۔ اور ہر ایک مومن کا فرض ہے کہ ان ایام کو خدا تعالیٰ کی ہدایت کے ماتحت خرچ کرے۔

دیکھو بعض صداقتیں۔ بعض فرائض اور بعض ذمہ داریاں ہمیشہ ہی انسان کے ساتھ لگی رہتی ہیں لیکن ان کے ظہور کے خاص اوقات بھی ہوتے ہیں۔ ماں باپ کا ادب کرنا ہمیشہ ہی انسان کا فرض ہے۔ اور ماں باپ سے محبت کرنا ہمیشہ ہی انسان کا فرض ہے۔ اور ماں باپ سے محبت کرنا ہمیشہ ہی بچہ کے لئے ضروری ہے۔ لیکن یہ بات فطرتاً انسانوں میں پائی جاتی ہے۔ اور جو کسی مذہب سے تعلق نہیں رکھتی۔ یہ بھی ہر وقت انسانوں میں یکساں طور پر نہیں پائی جاتی۔ ایک باپ یا ماں جب بچے کے سامنے ہوتی ہے۔ اس وقت جو ادب اور محبت بچہ کے دل میں پیدا ہوتی ہے وہ ہر وقت نہیں ہوتی۔ وہ ادب جو اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب ماں باپ سامنے ہوتے ہیں اور وہ محبت جو اس وقت پیدا ہوتی ہے جب ماں باپ پاس ہوں وہ اور رنگ کی ہوتی ہے۔ اور جب وہ سامنے نہ ہوں۔ اس وقت ادب اور محبت اور رنگ کی ہوتی ہے۔ اس حالت کو دیکھ کر کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ دوسرے وقت میں ماں باپ کی محبت اور ادب نہیں ہوتا۔ ہوتا ہے لیکن یہ قدرتی بات ہے کہ جب ماں باپ سامنے ہوں۔ تو ان کی محبت اور ادب زیادہ ہو۔ یہی حال اللہ تعالیٰ کے تعلق کا ہے۔ ہر وقت بندہ پر خدا تعالیٰ کی اطاعت فرض ہے۔ لیکن بعض دن ایسے ہوتے ہیں۔ جن میں خدا تعالیٰ اسی طرح بندہ کے قریب ہو جاتا ہے۔ جس طرح ماں باپ بچہ کے سامنے آ جاتے ہیں۔ ان دنوں میں بندہ کو اطاعت اور فرمانبرداری میں اسی طرح زیادتی کرنی چاہئے جس طرح ماں باپ کے سامنے آنے سے ان کے ادب اور محبت میں زیادتی ہوتی ہے۔ آخر ایسا زمانہ تو بندہ پر کبھی نہ آئے گا کہ خدا تعالیٰ کو ان مادی آنکھوں سے دیکھ سکے۔ خدا خدا ہی ہے اور بندہ بندہ ہی ہے جب انسان ان آنکھوں سے خدا تعالیٰ کی ساری مخلوق کو بھی نہیں دیکھ سکتا تو خدا تعالیٰ کو کہاں دیکھ سکے گا۔ پس انسان خواہ کتنی ہی ترقی کر جائے۔ جسمانی آنکھوں سے خدا تعالیٰ کو نہیں دیکھ سکے گا۔ ہاں روحانی آنکھوں سے دیکھے گا اور اس میں ترقی کرتا جائے گا۔ اب اگر کوئی یہ سمجھے کہ چونکہ خدا تعالیٰ کی جسمانی رویت حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس لئے وہ کیفیت کس طرح پیدا ہوتی ہے۔ جو ماں باپ کے سامنے آنے سے اس کے دل میں ان کی محبت اور ادب کے متعلق پیدا ہو سکتی ہے۔ تو وہ نادان ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رویت روحانی آنکھوں سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ اور اس سے ایسا ہی تغیر انسان میں پیدا ہوتا ہے۔ جیسا ماں باپ کو جسمانی آنکھوں کے سامنے دیکھنے سے اور اگر کوئی انسان روحانی آنکھوں سے خدا کو نہیں بھی دیکھ سکتا تو بھی اس میں یہ تغیر پیدا ہونا چاہئے دیکھو آخر ایک نابینا کے دل میں بھی ماں باپ کی محبت اور ادب کا جوش پیدا ہوتا ہے یا نہیں۔ ایک نابینا بچہ کبھی ماں باپ کو نہیں دیکھ سکتا۔ لیکن جب اسے ان کی آواز آتی ہے یا دوسروں سے سنتا ہے کہ ماں باپ پاس بیٹھے ہیں تو کیا اس کے دل میں ویسی ہی محبت جوش نہیں مارتی جیسی آنکھوں سے ماں باپ کو دیکھنے والے کے دل میں جوش مارتی ہے پس وہ شخص جسے یہ مقام حاصل نہیں کہ روحانی آنکھوں سے خدا تعالیٰ کو دیکھ سکے اسے یہ مقام تو حاصل ہے کہ دوسروں سے خدا تعالیٰ کے متعلق سن سکے اس لئے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اگر کسی میں ادنیٰ سے ادنیٰ درجہ کا ایمان ہو۔ تو بھی رمضان کے ایام میں اس کے دل میں وہی کیفیت پیدا ہونی چاہئے۔ جو روحانی آنکھوں سے خدا تعالیٰ کو دیکھنے والے کے قلب میں پیدا ہوتی ہے۔ اور جو ایسی ہی کیفیت ہے۔ جیسی بچہ کے سامنے ماں باپ کے آنے پر اس کے دل میں پیدا ہوتی ہے۔

پس میں اپنی جماعت کو ان ایام کی طرف خصوصیت سے توجہ دلاتا ہوں کہ وہ ان میں دوسرے ایام کی نسبت دینی احکام کا ادب اور احترام بہت زیادہ کریں۔ اور ان میں خدا تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں دوسرے ایام کی نسبت بڑھ جائیں۔

(خطبات محمود جلد 10 ص 101)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 26 رنومبر 2001ء

12-00 a.m اردو کلاس
1-00 a.m لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
2-00 a.m درس القرآن
3-35 a.m دستاویزی پروگرام
4-35 a.m ہماری کائنات
5-05 a.m تلاوت۔خبریں۔درس ملفوظات
6-00 a.m درس القرآن
7-30 a.m کوئز پروگرام
8-00 a.m لقاء مع العرب
9-00 a.m روحانی خزائن کوئز پروگرام
9-40 a.m فرانسیسی پروگرام
10-40 a.m رمضان پروگرام
11-05 a.m تلاوت۔خبریں۔درس ملفوظات
12-00 p.m مشاعرہ
12-55 p.m روحانی خزائن کوئز پروگرام
1-35 p.m سفر ہم نے کیا
1-55 p.m لقاء مع العرب
2-55 p.m انڈونیشین سروس
4-00 p.m درس القرآن
5-30 p.m رمضان پروگرام
6-05 p.m تلاوت۔خبریں
6-30 p.m بنگالی سروس
7-30 p.m سیرۃ النبیؐ
8-45 p.m تلاوت
8-55 p.m کوئز پروگرام
9-45 p.m جرمن سروس
11-05 p.m تلاوت
11-15 p.m فرانسیسی پروگرام

منگل 27 رنومبر 2001ء

12-15 a.m لقاء مع العرب
1-15 a.m مشاعرہ
2-00 a.m درس القرآن
3-30 a.m مجلس عرفان
4-30 a.m روحانی خزائن کوئز پروگرام
5-05 a.m تلاوت۔درس حدیث۔خبریں
6-00 a.m درس القرآن
7-30 a.m چلڈرنز کارنر
7-55 a.m اردو کلاس
9-05 a.m طب کی باتیں
9-30 a.m بنگالی ملاقات
10-35 a.m رمضان پروگرا
11-05 a.m تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
12-00 p.m پشتو پروگرام
1-00 p.m طب کی باتیں
1-25 p.m سفر ہم نے کیا
1-45 p.m اردو کلاس
2-55 p.m انڈونیشین سروس
4-00 p.m درس القرآن
5-35 p.m رمضان پروگرام
6-05 p.m تلاوت۔خبریں
6-35 p.m بنگالی سروس
7-35 a.m سیرۃ النبیؐ
8-25 p.m رمضان پروگرام
8-50 p.m بنگالی ملاقات
9-55 p.m جرمن سروس
11-05 p.m تلاوت۔
11-10 p.m فرانسیسی سروس

بدھ 28 رنومبر 2001ء

12-10 a.m اردو کلاس
1-20 a.m ایم ٹی اے ناروے
2-00 a.m درس القرآن
3-30 a.m بنگالی ملاقات
4-35 a.m طب کی باتیں
5-05 a.m تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
6-00 a.m درس القرآن
7-30 a.m چلڈرنز کارنر
8-15 a.m لقاء مع العرب
9-25 a.m اطفال کی حضور سے ملاقات
10-35 a.m رمضان کے متعلق گفتگو
11-05 a.m تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
12-00 p.m سواحیلی مذاکرہ
12-30 p.m سواحیلی درس حدیث
1-00 p.m المائدہ
1-55 p.m لقاء مع العرب
4-00 p.m درس القرآن
5-30 p.m رمضان کے متعلق گفتگو
6-05 p.m تلاوت۔خبریں
6-30 p.m بنگالی سروس
7-30 p.m سیرۃ النبیؐ
8-40 p.m تلاوت
8-50 p.m اطفال کی حضور سے ملاقات
9-55 p.m جرمن سروس
11-05 p.m تلاوت
11-15 p.m فرانسیسی پروگرام

فائر فائٹنگ ٹریننگ کلاس

خدام الاحمدیہ پاکستان

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی مرکزی فائر فائٹنگ سروس کے زیر اہتمام ایک فائر فائٹنگ ٹریننگ کلاس مورخہ 17 اکتوبر تا 31 اکتوبر 2001ء خدا تعالیٰ کے فضل سے منعقد ہوئی۔ کلاس کے آغاز سے قبل ربوہ کے تمام اہم جماعتی اداروں اور مجلس مقامی سے رابطہ کر کے خواہشمند اور موزوں افراد و خدام کو اس کلاس میں شریک کرنے کی درخواست کی گئی۔ چنانچہ مختلف ادارہ جات سے 26۔افراد اور محلہ جات سے 11 خدام اس کلاس میں شریک ہوئے۔ کلاسز ماسوائے جماعتی

(باقی صفحہ 7 پر)

عاجزی و انکساری

حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں

شکیل احمد ناصر صاحب

انسان عاجزی کے لئے پیدا کیا گیا ہے

"عاجزی اختیار کرنی چاہئے۔ عاجزی کا سیکھنا مشکل نہیں ہے اس کا سیکھنا ہی کیا ہے انسان تو خود ہی عاجز ہے۔ اور وہ عاجزی کے لئے ہی پیدا کیا گیا ہے۔ (۔) تکبر وغیرہ سب بناوٹی چیزیں ہیں اگر وہ اس بناوٹ کو اتار دے تو پھر اس کی فطرت میں عاجزی ہی نظر آوے گی"۔

(ملفوظات جلد 3 ص 232)

انسان ایک عاجز مخلوق ہے

"انسان جو ایک عاجز مخلوق ہے اپنے تئیں شامت اعمال سے بڑا سمجھنے لگ جاتا ہے۔ کبر اور رعونت اس میں آ جاتی ہے۔ اللہ کی راہ میں جب تک انسان اپنے آپ کو سب سے چھوٹا نہ سمجھے چھٹکارا نہیں پا سکتا۔ کبیر نے سچ کہا ہے۔

بھلا ہوا ہم نیچ بھئے ہر کو کیا سلام
جے ہوتے گھر اونچ کے ملتا کہاں بھگوان

یعنی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہم چھوٹے گھر میں پیدا ہوئے۔ اگر عالی خاندان میں پیدا ہوتے تو خدا نہ ملتا۔ جب لوگ اپنی اعلیٰ ذات پر فخر کرتے تو کبیر اپنی ذات بافندہ پر نظر کر کے شکر کرتا۔ پس انسان کو چاہئے کہ ہر دم اپنے آپ کو دیکھے کہ میں کیا چیز ہوں۔ میری کیا ہستی ہے۔ ہر ایک انسان خواہ کتنا ہی عالی نسب ہو مگر جب وہ اپنے آپ کو دیکھے گا بہر نہج وہ کسی نہ کسی پہلو میں بشرطیکہ آنکھیں رکھتا ہو تمام کائنات سے اپنے آپ کو ضرور بالضرور ہیچ جان لے گا۔ انسان جب تک ایک غریب بیکس بڑھیا کے ساتھ وہ اخلاق نہ برتے جو ایک اعلیٰ نسب عالی جاہ انسان کے ساتھ برتتا ہے یا برتنے چاہئیں اور ہر ایک طرح کے غرور رعونت و کبر سے اپنے آپ کو نہ بچاوے وہ ہرگز ہرگز خداتعالیٰ کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتا۔

(ملفوظات جلد سوم ص 314)

سب سے نیچی جگہ تجویز کرو

"انسان کو چاہئے کہ جب کہیں جاوے تو سب سے نیچی جگہ تجویز کرے۔ اگر وہ کسی اور جگہ کے لائق ہو گا تو میزبان خود اسے بلا کر جگہ دے گا اور اس کی عزت کرے گا"۔

(ملفوظات جلد 3 ص 277)

عاجزی پیدا کرنے کا طریق

"تذلل اور انکساری کی زندگی کوئی شخص اختیار نہیں کر سکتا جب تک کہ اللہ تعالیٰ اس کی مدد نہ کرے۔ اپنے آپ کو ٹٹولو اور اگر بچہ کی طرح اپنے آپ کو کمزور پاؤ، تو گھبراؤ نہیں۔ اھدنا الصراط المستقیم کی دعا (۔) جاری رکھو۔ راتوں کو اٹھو اور دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی راہ دکھلائے"۔

(ملفوظات جلد اول ص 28)

عاجزی کی عظمت

پیغمبروں نے غریبی کو اختیار کیا۔ جو شخص غریبی کو اختیار کرے گا وہ سب سے اچھا رہے گا۔ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے غریبی کو اختیار کیا۔ کوئی شخص عیسائی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ حضرتؐ نے اس کی بہت سی تواضع و خاطرداری کی۔ وہ بہت بھوکا تھا۔ حضرتؐ نے اس کو خوب کھلایا کہ اس کا پیٹ بہت بھر گیا۔ رات کو اپنی رضائی عنایت فرمائی۔ جب وہ سو گیا تو اس کو بہت زور سے دست آیا کہ وہ روک نہ سکا اور رضائی میں ہی کر دیا۔

جب صبح ہوئی تو اس نے سوچا کہ میری حالت کو دیکھ کر کراہت کریں گے شرم کے مارے وہ نکل کر چلا گیا۔ جب لوگوں نے دیکھا تو حضرت سے عرض کی کہ جو نصرانی عیسائی تھا وہ رضائی کو خراب کر گیا ہے۔ اس میں دست کیا ہوا ہے۔ حضرتؐ نے فرمایا وہ مجھے دو تا کہ میں صاف کروں۔ لوگوں نے عرض کیا کہ حضرت آپ کیوں تکلیف اٹھاتے ہیں۔ ہم جو حاضر ہیں ہم صاف کر دیں گے۔ حضرتؐ نے فرمایا کہ وہ میرا مہمان تھا۔ اس لئے میرا ہی کام ہے اور اٹھ کر پانی منگوا کر خود ہی صاف کرنے لگے۔ وہ عیسائی جب ایک کوس نکل گیا تو اس کو یاد آیا کہ اس کے پاس جو سونے کی صلیب تھی وہ چارپائی پر بھول آیا ہوں۔ اس لئے وہ واپس آیا تو دیکھا کہ حضرت اس کے پاخانہ کو رضائی پر سے خود صاف کر رہے ہیں۔ اس کو ندامت آئی اور کہا کہ اگر میرے پاس یہ ہوتی تو میں کبھی اس کو نہ دھوتا۔ اس سے معلوم ہوا کہ ایسا شخص کہ جس میں اتنی بے نفسی ہے وہ خداتعالیٰ کی طرف سے ہے۔ پھر وہ مسلمان ہو گیا۔

(ملفوظات جلد سوم ص 370)

خدا خود اس کی مدد کرتا ہے

"دیکھو جب انسان خدا سے مدد چاہتا ہے اور اپنے آپ کو عاجز جانتا ہے اور گردن فرازی نہیں کرتا تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا ہے۔ ایک مکھی ہے کہ گندگی پر گرتی ہے اور دوسری کو خدا نے عزت دی کہ سارا جہان اس کا شہد کھاتا ہے۔ یہ صرف اس کی طرف جھکنے کی وجہ سے ہے۔ پس انسان کو چاہئے کہ ہر وقت (۔) اسی سے توفیق طلب کرے۔ ایسا کرنے سے انسان خدا کی تجلیات کا مظہر بھی بن سکتا ہے۔ چاند جب آفتاب کے مقابل میں ہوتا ہے تو اسے نور ملتا ہے مگر جوں جوں اس سے کنارہ کشی کرتا ہے توں توں اندھیرا ہوتا جاتا ہے۔ یہی حال ہے انسان کا جب تک اس کے دروازے پر گرا رہے اور اپنے آپ کو اس کا محتاج خیال کرتا ہے تب اللہ اسے اٹھاتا اور نوازتا ہے ورنہ جب وہ اپنی قوت بازو پر بھروسہ کرتا ہے تو وہ ذلیل کیا جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 125)

کوئی ادا منظور ہو جاوے

"گناہ سے بچنے کے لئے یہ آیت ہے ایاک نعبدو ایاک نستعین (الفاتحہ: 5) جو لوگ اپنے رب کے آگے انکسار سے دعا کرتے رہتے ہیں کہ شاید کوئی عاجزی منظور ہو جاوے تو ان کا اللہ تعالیٰ خود مددگار ہو جاتا ہے۔ کوئی شخص عابد بہت دعا کرتا تھا کہ یا اللہ تعالیٰ مجھ کو گناہوں سے آزادی دے اس نے بہت دعا کرنے کے بعد سوچا کہ سب سے زیادہ عاجزی کیونکر ہو۔ معلوم ہوا کہ کتے سے زیادہ عاجز کوئی نہیں تو اس نے اس کی آواز سے رونا شروع کیا کسی اور شخص نے سمجھا کہ (۔) کتا آ گیا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی میرا برتن پلید کر دیوے تو اس نے آ کر دیکھا تو عابد ہی تھا کتا کہیں نہ دیکھا آخر اس نے پوچھا یہاں کتا رو رہا تھا۔ اس نے کہا کہ میں ہی کتا ہوں۔ پھر پوچھا کہ تم ایسے کیوں رو رہے تھے؟ کہا کہ خداتعالیٰ کو عاجزی پسند ہے اس واسطے میں نے سوچا کہ اس طرح میری عاجزی منظور ہو جاوے گی"۔

(ملفوظات جلد 3 ص 375)

سلب خودی

"انبیاء میں بہت سے ہنر ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک ہنر سلب خودی کا ہوتا ہے۔ ان میں خودی نہیں رہتی۔ وہ اپنے نفس پر ایک موت وارد کر لیتے ہیں۔ کبریائی خدا کے واسطے ہے۔ جو لوگ تکبر نہیں کرتے اور انکساری سے کام لیتے ہیں وہ ضائع نہیں ہوتے۔

(ملفوظات جلد 5 ص 216)

انکسار اور فروتنی انبیاء کا خاصہ ہے

"مومن کی یہ شرط ہے کہ اس میں تکبر نہ ہو بلکہ انکسار، عاجزی، فروتنی اس میں پائی جائے اور یہ خداتعالیٰ کے ماموروں کا خاصہ ہوتا ہے ان میں حد درجہ کی فروتنی اور انکسار ہوتا ہے۔ اور سب سے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ وصف تھا۔ آپؐ کے ایک خادم سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ آپؐ کا کیا معاملہ ہے۔ اس نے کہا کہ سچ تو یہ ہے کہ مجھ سے زیادہ میری خدمت کرتے ہیں۔

یہ ہے نمونہ اعلیٰ اخلاق اور فروتنی کا۔ اور یہ بات بھی سچ ہے کہ زیادہ تر عزیزوں میں خدام ہوتے ہیں جو ہر وقت گرد و پیش حاضر رہتے ہیں۔ اس لئے اگر کسی کے انکسار و فروتنی اور تحمل و برداشت کا نمونہ دیکھنا ہو تو ان سے معلوم ہو سکتا ہے۔ بعض مرد یا عورتیں ایسی ہوتی ہیں کہ خدمتگار سے ذرا کوئی کام بگڑا۔ مثلاً چائے میں نقص ہوا تو جھٹ گالیاں دینی شروع کر دیں یا تازیانہ لے کر مارنا شروع کر دیا اور ذرا شوربے میں نمک زیادہ ہو گیا۔ بس بیچارے خدمتگاروں پر آفت آئی۔

دوسرے غرباء کے ساتھ معاملہ تب پڑتا ہے کہ وہ فاقہ مست ہوتے ہیں اور خشک روٹی پر گزارہ کر لیتے ہیں مگر یہ باوجود علم ہونے کے بھی پرواہ نہیں کرتے۔ وہ ان کو امتحان میں ڈالتے ہیں جب بصورت سائل آتے ہیں خداتعالیٰ تو ذرہ ذرہ کا خالق ہے کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ یہ غریبوں کے ساتھ ہی معاملہ کر کے سمجھا جاتا ہے کہ کس قدر ناخداترسی یا خداترسی سے حصہ لیتا یا لے گا"۔

(ملفوظات جلد 4 ص 438)

انکسار کے روحانی فوائد

"سچی معرفت اسی کا نام ہے کہ انسان اپنے نفس کو مسلوب اور لاشئی محض سمجھے اور آستانہ الوہیت پر گر کر انکسار اور عجز کے ساتھ خداتعالیٰ کے فضل کو طلب

باقی صفحہ 6 پر

مکرم نصیر احمد قمر صاحب ایڈیٹر الفضل انٹرنیشنل

روزہ کی ایک بنیادی غرض - حصول تقویٰ

رمضان کا مقدس و مبارک مہینہ مومنین صالحین کے قلوب پر اپنے بے انتہا فیوض و انوار کی بارشیں برساتا ہوا بڑی تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے- ہر طرف رحمت کی نسیم چل رہی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور مغفرت اور دعاؤں کی قبولیت کا فیضان عام جاری ہے-

روزہ کوئی بوجھ نہیں بلکہ جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے روزہ مومنوں پر اس لئے فرض کیا گیا ہے "لعلکم تتقون" تا کہ تم متقی ہو جاؤ- چنانچہ مومنین کا فرض ہے کہ وہ روزہ کی اس بنیادی غرض کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں ورنہ ان کا بھوکا پیاسا رہنا ایک بے فائدہ اور بے ثمر عمل ٹھہرے گا-

تقویٰ ایک وسیع المعانی لفظ ہے اور قرآن مجید و احادیث نبویہ میں اور اسی طرح حضرت اقدس مسیح موعود کی تحریرات و فرمودات میں اس کے مختلف پہلوؤں کی نشان دہی کی گئی ہے- تقویٰ کے لفظ میں بنیادی حروف و' ق اور ی ہیں جس کے معنے بچنے کے ہیں- چنانچہ عربی میں اسی مادہ سے ایک لفظ 'وقایۃ' ہے جس کے معنی ڈھال کے ہیں جو دشمن کے حملہ سے بچاؤ اور حفاظت کا ایک ذریعہ ہے- حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک ارشاد مبارک میں روزوں کو بھی ڈھال قرار دیا ہے کیونکہ روزے انسان کے گناہوں کی بخشش اور نجات کا ایک ذریعہ ہیں- روزہ کا مقصد صرف بھوکا اور پیاسا رہنا نہیں بلکہ خدا کے حکم کے تابع اس کی رضا کی خاطر جب انسان بعض حلال چیزوں کو بھی ترک کرتا ہے اور عبادت میں شغف اور کثرت دعا اور انابت الی اللہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے قرب کی راہوں میں آگے بڑھنے کی سعی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی بے پایاں رحمت و مغفرت کے ساتھ اس سے زیادہ شفقت اور رحم کے ساتھ اس پر جھکتا ہے یہاں تک کہ وہ اسے اپنی پناہ میں لے لیتا ہے- اور جو خدا کی پناہ میں آ جائے کون ہے جو ایسے شخص کو کسی قسم کی تکلیف یا دکھ پہنچا سکے- اور یہی روزے کا مقصود ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے یعنی خدا کو اپنی سپر بنائے اور اس کی حفظ و امان کے سایہ تلے آ جائے- پس روزہ تمام دینی و دنیوی شرور سے حفاظت کا ایک ذریعہ ہے-

رمضان کے ان بابرکت ایام میں جبکہ خصوصیت سے تلاوت قرآن مجید بھی کثرت کے ساتھ کرنے کا حکم ہے' ہمارا فرض ہے کہ تلاوت کے دوران جہاں متقین کا ذکر آتا ہے اور تقویٰ کا مضمون بیان فرمایا گیا ہے اس پر ٹھہر کر خاص طور پر غور کریں اور اپنے طور پر جائزہ لیں کہ کیا ہم تقویٰ کی راہوں پر گامزن ہیں یا نہیں اور پھر جہاں جہاں جس پہلو سے کوئی کمی یا نقص دکھائی دے اسے دور کرنے کی طرف متوجہ ہوں-

قرآن مجید میں جب بھی تقویٰ اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے تو سب سے اول اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے کا حکم ہے- تقویٰ کے ایک معنی ڈھال یا بچاؤ کے ذریعہ بھی ہیں- چنانچہ تقویٰ اللہ اختیار کرنے کے حکم کا ایک پہلو یہ ہے کہ تم اللہ کو اپنی ڈھال بناؤ- ہر قسم کے خطرات' ہر قسم کے ظاہری و باطنی شر اور فساد اور نقصان سے بچنے کے لئے اللہ کی پناہ میں آؤ- کیونکہ وہی ایک اور صرف ایک ایسی ذات ہے جو ہر لحہ و ہر آن اور ہر قسم کے شر اور نقصان سے تمہاری حفاظت کر سکتی ہے- وہی ہے جس کی امان میں آ کر تم ہر قسم کی راحت اور سرور حاصل کر سکتے ہو- ورنہ تمہاری صحتیں' تمہاری طاقتیں' تمہاری صلاحیتیں' تمہارے ازواج و اولاد' تمہارے اموال' تمہاری جائیدادیں' تمہارے دوست احباب یا تعلق والے' تمہارے قبیلے' تمہاری اقوام' تمہاری حکومتیں' تمہاری چالاکیاں یا کسی قسم کی تدبیریں خدا کے مقابل پر تمہارے کسی کام نہیں آ سکتیں اور نہ تمہیں حقیقی خوشی پہنچا سکتی ہیں- اس لئے اگر تم سچی خوشی اور دائمی خوش حالی اور ابدی سکون اور اطمینان قلب کے متمنی ہو تو اللہ کی حفاظت میں آ جاؤ' اس کو اپنی ڈھال بنا لو' اس میں نہاں ہو جاؤ' یہی ہر مذہب کی بنیادی تعلیم ہے- تمام انبیاء کرام اسی کی طرف لوگوں کو بلاتے رہے- چنانچہ جنہوں نے اس آواز پر لبیک کہا اللہ نے ان کی نصرت فرمائی اور ان کے دشمنوں کو ناکام و نامراد کیا- قرآن مجید ایسی مثالوں سے بھرا پڑا ہے-

پھر قرآن مجید اور احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم ہوتا ہے کہ تقویٰ ہر نیکی کی جڑ بھی ہے اور تقویٰ کی جڑ سے نشو و نما پانے والے نیک اعمال ہی انسانوں کو تقویٰ کے بلندتر مراتب تک پہنچانے کا موجب بنتے ہیں- تقویٰ کے یقیناً بہت سے مراتب ہیں- انبیاء علیہم السلام اور ان کے متبعین کے تقویٰ میں بہت فرق ہوتا ہے اور اس میں کچھ شک نہیں کہ سید المرسلین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ متقی تھے-

خود آپؐ نے ایک موقعہ پر اللہ کی اس نعمت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ میں "اتقٰی" یعنی تم میں سے سب سے زیادہ ہوں- پس تقویٰ کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر قدم مارے جائیں- آپؐ نے تقویٰ کی راہوں پر خود عمل کر کے امت کے لئے جو نمونہ قائم فرمایا ہے وہی راہیں ہیں جن پر چلنے سے انسان **تقویٰ کو** پا سکتا ہے-

قرآن مجید کی آیت سورہ البقرہ: 184 جس میں مومنوں پر روزوں کو فرض قرار دیا گیا ہے اور اس کی غرض تقویٰ بتائی گئی ہے اس سے یہ بھی استنباط ہوتا ہے کہ خود روزہ بھی تقویٰ کی راہوں میں سے ایک راہ ہے اور حصول تقویٰ کا ایک ذریعہ ہے- چنانچہ حدیث نبویؐ میں روزہ کو ڈھال قرار دیا گیا ہے- آپؐ نے فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے یہ آگ سے اور زمانے کی تکلیفوں اور ہلاکتوں سے اور خدا کے عذاب سے بچانے کا ذریعہ ہے-

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے یعنی اسے اپنی ڈھال بنانے اور اس کی حفظ و امان میں جگہ پانے کے لئے روزہ ایک بہت ہی اہم طریق ہے- روزہ سے انسان کو اپنے نفس پر قابو حاصل ہوتا ہے- روزہ کی حالت میں انسان ان بہت سی جائز چیزوں سے بھی باوجود سامانوں کے مہیا ہونے کے اور ضرورت کے محض اس لئے رکا رہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے روزہ کی حالت میں ان کے استعمال سے منع فرمایا ہے- حالانکہ اگر وہ چاہے تو شدت پیاس یا شدت بھوک کے وقت کوئی مشروب پی سکتا ہے یا دیگر کھانے پینے کی اشیاء استعمال کر سکتا ہے اور اگر اسے لوگوں کا خوف ہو تو ان کی نظروں سے چھپ کر بھی وہ ایسا کر سکتا ہے- لیکن روزہ دار ایسا نہیں کرتا- کیوں؟ اس لئے کہ سچا روزہ دار ریاء کے خیالات سے پاک ہوتا ہے- وہ خدا کی محبت میں اس کی خاطر روزہ رکھتا ہے- وہ جانتا ہے کہ میں نے جس کی خاطر روزہ رکھا ہے اس کی نظروں سے کوئی چھپ نہیں سکتا- اور اس کی طرف سے روزہ کی حالت میں ان باتوں کی اجازت نہیں- غرضیکہ روزہ دار جب ان تمام جائز اور حلال باتوں سے بھی باوجود سامانوں کے مہیا ہونے کے اور باوجود ضرورت کے اور کسی قسم کی روک کے نہ ہونے کے صرف اس لئے رکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کی اجازت نہیں تو ایسے شخص سے صریح حرام اور ناجائز امور کے ارتکاب کی توقع کیسے کی جا سکتی ہے-

اس وقت ہم جس دور سے گزر رہے ہیں یہ دور بہت ہی پر فتن اور پر آشوب ہے- دجالیت کے عنکبوتی تاروں نے معاشرہ کو اپنے شکنجوں میں جکڑ رکھا ہے- دہریت اور الحاد کی زہریلی ہوائیں ہر طرف چل رہی ہیں- قسما قسم کی فحشاء اور بدیوں اور طرح طرح کے مکرو فریب نے اس خطہ زمین کا امن اٹھا دیا ہے- نفس امارہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کا انکار ممکن نہیں- لیکن نفس امارہ کے اندرونی حملوں اور شیطان کے بیرونی مفاسد سے بچنے کی ایک اور صرف ایک ہی صورت ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کیا جائے اور وہ اپنے فضل اور رحم کے ساتھ ہماری دستگیری فرمائے اور اپنی پناہ میں لے لے-

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

"...... پس کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو اس مختصر زندگی پر بھروسہ کر کے بکلی خدا سے منہ پھیر لیتا ہے اور خدا کے حرام کو ایسی بے باکی سے استعمال کرتا ہے کہ گویا وہ حرام اس کے لئے حلال ہے- غصہ کی حالت میں دیوانوں کی طرح کسی کو گالی' کسی کو زخمی اور کسی کو قتل کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے- اور شہوات کے جوش میں بے حیائی کے طریقوں کو انتہا تک پہنچا دیتا ہے- سو وہ سچی خوشحالی کو نہیں پائے گا یہاں تک کہ مرے گا- اے عزیزو! تم تھوڑے دنوں کے لئے اس دنیا میں آئے ہو اور وہ بھی بہت گزر چکے- سو اپنے مولا کو ناراض مت کرو- ایک انسانی گورنمنٹ جو تم سے زبردست ہو اگر تم سے ناراض ہو تو وہ تمہیں تباہ کر سکتی ہے- پس تم سوچ لو کہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے کیونکر بچ سکتے ہو-

اگر تم خدا کی آنکھوں کے آگے متقی ٹھہر جاؤ تو تمہیں کوئی بھی تباہ نہیں کر سکتا- اور وہ خود تمہاری حفاظت کرے گا اور دشمن جو تمہاری جان کے درپے ہے تم پر قابو نہیں پائے گا- ورنہ تمہاری جان کا کوئی حافظ نہیں اور تم دشمنوں سے ڈر کر اور آفات میں مبتلا ہو کر بے قراری سے زندگی بسر کرو گے اور تمہاری عمر کے آخری دن بڑے غم اور غصہ کے ساتھ گزریں گے-

خدا ان لوگوں کی پناہ ہو جاتا ہے جو اس کے ساتھ ہو جاتے ہیں- سو خدا کی طرف آؤ اور ہر ایک مخالفت اس کی چھوڑ دو اور اس کے فرائض میں سستی نہ کرو اور اس کے بندوں پر زبان سے یا ہاتھ سے ظلم مت کرو- اور آسمانی قہر سے ڈرتے رہو کہ یہی راہ نجات ہے- (کشتی نوح)

رمضان کا مہینہ گویا ایک تربیتی عرصہ ہے جس میں مومنوں کو یہ مشق کروائی جاتی ہے کہ وہ باوجود سامانوں کے مہیا ہونے کے اور ضرورت کے ان چیزوں سے رکے رہیں جن سے رکے رہنے کی نسبت اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے اور ان امور کو بجا لائیں جن کے کرنے کو اس نے پسند فرمایا ہے اور ان کے کرنے کا حکم دیا ہے- گویا تمام امور میں اللہ کی اطاعت اور اس کی رضا کو مقدم کرنے کا بنیادی سبق ہے جو ہمیں روزوں سے ملتا ہے- اور یہی تقویٰ کی پہلی منزل ہے کہ انسان اپنے تمام امور میں خواہ وہ دینی ہوں یا دنیاوی اللہ کی فرمانبرداری اور اس کی رضا کو مقدم رکھے اور کوئی ایسا کام نہ کرے جو اس کی مرضی کے خلاف ہو بلکہ "مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ" کا زریں اصول اس کی زندگی کا معمول بن جائے- اگر ایسا ہو تو یہی وہ تقویٰ کا بنیادی معیار ہے جو مومن کی تمام زندگی کو حسین سے حسین تر بناتا چلا جائے گا اور اس کے نیک اعمال کے پاکیزہ درخت کو اللہ کے حکم سے نئی رفعتیں عطا ہوں گی اور نئے اور تازہ بتازہ شیریں پھل نصیب ہوں گے-

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو

باقی صفحہ 6 پر

لعل تاباں

نمبر 23

مرتبہ: فخر الحق شمس

ظُلم سے رکو

ایک بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کو بتایا کہ ایک عورت نے بلی کو قید کر دیا اور اسے کھانے پینے کو کچھ نہ دیا۔ یہاں تک کہ وہ بھوک سے مرگئی۔ اس وجہ سے اس عورت کو جہنم میں ڈال دیا گیا ہے۔

(الادب المفرد۔ امام بخاری۔ باب رحمۃ البھائم)

عاجزی انکساری

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

○ ”جو لوگ اپنے رب کے آگے انکسار سے دعا کرتے رہتے ہیں کہ شاید کوئی عاجزی منظور ہو جاوے تو ان کا اللہ تعالیٰ خود مددگار ہو جاتا ہے۔ کوئی شخص عابد بہت دعا کرتا تھا کہ یا اللہ تعالیٰ مجھ کو گناہوں سے آزادی دے اس نے بہت دعا کرنے کے بعد سوچا کہ سب سے زیادہ عاجزی کیونکر ہو۔ معلوم ہوا کہ کتے سے زیادہ عاجز کوئی نہیں تو اس نے اس کی آواز سے رونا شروع کیا کسی اور شخص نے سمجھا کہ مسجد میں کتا آگیا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی میرا برتن پلید کر دیوے تو اس نے آکر دیکھا تو عابد ہی تھا۔ کتا کہیں نہ دیکھا۔ آخر اس نے پوچھا کہ یہاں کتا رو رہا تھا اس نے کہا کہ میں ہی کتا ہوں پھر پوچھا کہ تم ایسے کیوں رو رہے تھے؟ کہا خدا تعالیٰ کو عاجزی پسند ہے اس واسطے میں نے سوچا کہ اس طرح میری عاجزی منظور ہو جاوے گی“

(ملفوظات جلد ششم ص 61)

شیطان نیکی کے راستے بھی آتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

”ایک شخص نے جنگل میں ایک عورت کو زیور سے لدی ہوئی پایا جو راستہ بھول گئی تھی۔ اس نے اسے مقام پر پہنچایا حالانکہ پوری دسترس رکھتا تھا کہ زیور اتار لے۔ پھر ایسے بھی ہیں جو ایک دنیا کو دیکھ کر دل ثابت نہیں رکھ سکتے۔ ایک صوفی نے شیطان کو عالم کشف میں دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں کئی لگامیں ہیں۔ پوچھا یہ کیا؟ کہنے لگا یہ لوگوں کو قابو کرنے کے لئے۔ پھر اس نے کہا۔ تم لوگ تو صرف کان پکڑ کر قابو کر لئے جاتے ہو۔ نیکی کے رنگ میں گمراہ کرنا ایسے آدمیوں کے لئے شیطان کو بہت آسان ہے۔ جماعت کھڑی ہو گئی ہے مگر کئی ہیں کہ ابھی وظیفہ پڑھ رہے ہیں..... مومن کو چاہیئے کہ وہ ہر حرکت و سکون کے وقت دیکھ لے کہ اس سے تعظیم لامر اللہ اور شفقت علی خلق اللہ میں تو کوئی فرق نہیں آیا۔“

(حقائق الفرقان جلد اول ص 494)

روکنے کی ضرورت پڑی

حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

جب انہوں نے ایک دوست سے حضرت مسیح موعود کا دعویٰ سنا تو آپ نے سنتے ہی فرمایا کہ اتنے بڑے دعویٰ کا شخص جھوٹا نہیں ہو سکتا اور آپ نے بہت جلد حضرت مسیح موعود کی بیعت کر لی۔ حضرت صاحب نے ان کا نام اپنے بارہ حواریوں میں لکھا ہے۔ اور ان کی مالی قربانیاں اس حد تک بڑھی ہوئی تھیں کہ حضرت صاحب نے ان کو تحریری سند دی کہ آپ نے سلسلہ کے لئے اس قدر مالی قربانی کی ہے کہ آئندہ آپ کو قربانی کی ضرورت نہیں۔ حضرت مسیح موعود کا وہ زمانہ مجھے یاد ہے جبکہ آپ پر مقدمہ گورداسپور میں ہو رہا تھا اور اس میں روپیہ کی ضرورت تھی۔ حضرت صاحب نے دوستوں میں تحریک بھیجی کہ چونکہ اخراجات بڑھ رہے ہیں۔ لنگر خانہ دو جگہ پر ہو گیا ہے ایک قادیان میں اور ایک یہاں گورداسپور میں۔ اس کے علاوہ اور مقدمہ پر خرچ ہو رہا ہے لہٰذا دوست امداد کی طرف توجہ کریں۔ جب حضرت صاحب کی تحریک ڈاکٹر صاحب کو پہنچی تو اتفاق ایسا ہوا کہ اسی دن ان کو تنخواہ قریباً 450 روپے ملی تھی وہ ساری کی ساری تنخواہ اسی وقت حضرت صاحب کی خدمت میں بھیج دی۔ ایک دوست نے سوال کیا کہ آپ کچھ گھر کی ضروریات کے لئے رکھ لیتے تو انہوں نے کہا کہ خدا کا مسیح موعود لکھتا ہے کہ دین کے لئے ضرورت ہے تو پھر اور کس کے لئے رکھ سکتا ہوں۔ غرض ڈاکٹر صاحب تو دین کے لئے قربانیوں میں اس قدر بڑھے ہوئے تھے کہ حضرت صاحب کو انہیں روکنے کی ضرورت محسوس ہوئی اور انہیں کہنا پڑا کہ اب آپ کو قربانی کی ضرورت نہیں۔

(تقاریر جلسہ سالانہ 1926ء انوار العلوم جلد 9 ص 403)

تبدیلی

رفیق حضرت مسیح موعود حضرت حافظ عبدالعزیز صاحب فرمایا کرتے تھے کہ بیعت سے پہلے میں صوم وصلوٰۃ کا تارک تھا لیکن بیعت کے خط میں ہی حضرت اقدس سے اوامر کی پابندی کے لئے دعا کی درخواست کی چنانچہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ خدا کا فضل ہے کہ اس کے بعد سفر اور حضر میں بیماری اور صحت کی حالت میں ایک نماز بھی فوت نہیں ہوئی۔

(تاریخ احمدیت جلد 17 ص 165)

آخری نماز

حضرت ملک غلام فرید صاحب فرماتے ہیں:-

”میرے والد صاحب حضرت ملک نور الدین صاحب نماز باجماعت کے بہت پابند تھے میں نے خود تو کبھی بھی یہ نہیں دیکھا کہ میرے والد صاحب نے کسی نماز کے فرض گھر پر پڑھے ہوں لیکن میری والدہ صاحبہ کہتی تھیں کہ جس دن عصر کے وقت دل کی حرکت بند ہو جانے سے میرے والد صاحب کی وفات ہوئی صرف اس دن ظہر کی نماز والدہ صاحبہ کے اصرار پر انہوں نے گھر پر پڑھی۔

(رفقائے احمد جلد اول ص 201)

ہمدردی خلق

حضرت مولانا شیر علی صاحب کے بارے میں محترم عبدالرحمان شاکر صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

جنگ عظیم ثانی کے دنوں میں کسی دوسرے صوبے کے ایک احمدی دوست بال بچوں سمیت قادیان آئے۔ اور ان کو ایک کرائے کے مکان میں چھوڑ کر خود اپنی ڈیوٹی پر چلے گئے۔

دوسرے روز ان کی بیوی ہمارے گھر آئیں۔ اور کہا ہم تو فاقہ سے ہیں کھانے کا کوئی انتظام نہیں۔ ہماری مدد کریں۔ جو اس وقت حسب توفیق کر دی گئی۔ ان کے میاں جہاں ملازم تھے انہیں اپنے سینٹر سے روپیہ بھجوانے میں غیر معمولی دیر ہو گئی۔

میں نے باقاعدہ امداد کا انتظام کرنے کیلئے اس وقت کے مقامی امیر حضرت مولانا شیر علی صاحب سے تمام واقعہ کہہ سنایا آپ مجھے اسی وقت اپنے ہمراہ لے گئے اور نہ معلوم کہاں سے کچھ رقم لاکر مجھے دی۔ اور تاکید فرمائی کہ آپ کا فرض صرف رقم پہنچانا ہی نہیں بلکہ ہر قسم کی ضروریات کا بازار سے فراہم کر کے دینا بھی ہے۔ چنانچہ حسب ارشاد تعمیل کر دی گئی۔

اسی روز مغرب کے بعد حضرت مولوی صاحب خود میرے مکان پر تشریف لائے اور دریافت فرمایا کہ ”کوئی اور ضرورت تو باقی نہیں“ نیز یہ بھی فرمایا کہ ”اگر کبھی کوئی ضرورت ہو تو فوراً اطلاع دیں“۔

اس کے بعد جب کبھی سر راہے ملاقات ہو جاتی۔ تو دریافت فرما لیتے۔ مگر پھر ان کا روپیہ باقاعدگی سے ملنے لگا۔ اور وہ اچھی حالت میں ہو گئے۔

(سیرۃ شیر علی ص 281)

پیالہ بھر دیا

ایک گداگر قادیان کی گلیوں میں نظمیں پڑھ کر مانگتا تھا۔ حضرت اقدس مانگنے والے کو کبھی انکار نہیں فرماتے تھے بلکہ کچھ نہ کچھ دے دیا کرتے تھے۔

اس گداگر کو آپ نے کئی مرتبہ بہت کچھ دیا مگر وہ کہتا تھا کہ میرا پیالہ بھر دو۔ ایک مرتبہ عید کے دن وہ بہت بڑا پیالہ لے کر آگیا اور بیت الذکر کے دروازے کے پاس کپڑا بچھا کر بیٹھ گیا۔ جب حضرت اقدس تشریف لائے تو اس نے سوال کیا کہ میرا پیالہ بھر دو حضرت اس کا سوال سن کر متبسم ہوئے اور اس کے پیالے میں ایک روپیہ ڈالا۔ اس روپیہ کا ڈالنا تھا کہ پھر بہت سے لوگوں نے اس میں کچھ نہ کچھ ڈالا۔ گویا روپوں کی بارش ہو گئی ہو۔ اور مختلف قسم کے سکوں سے اس کا پیالہ بھر گیا اور وہ خوش خوش اپنے گھر چلا گیا۔

(روحانی کرشمے ص 26)

درس توحید

وہ دیکھتا ہے غیروں سے کیوں دل لگاتے ہو
جو کچھ بتوں میں پاتے ہو اس میں وہ کیا نہیں
سورج پہ غور کر کے نہ پائی وہ روشنی
جب چاند کو بھی دیکھا تو اس یار سا نہیں
واحد ہے لاشریک ہے اور لازوال ہے
سب موت کا شکار ہیں اس کو فنا نہیں
سب خیر ہے اسی میں کہ اس سے لگاؤ دل
ڈھونڈو اسی کو یارو! بتوں میں وفا نہیں
اس جائے پُر عذاب سے کیوں دل لگاتے ہو
دوزخ ہے یہ مقام یہ بستاں سرا نہیں

(درثمین)

تبصرہ

راہ حیات

شائع کردہ لجنہ اماء اللہ - لاہور

تبصرے کے لئے کتاب کی دو کاپیاں آنا ضروری ہے

مصنفہ: مکرمہ بشریٰ وسیم صاحبہ
صفحات: 71

خدا تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ لاہور بھی اب کتب کی اشاعت کے میدان میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے ماضی قریب میں ان کو اچھی کتب شائع کرنے کی توفیق ملی ہے۔ یہ چھوٹا سا کتابچہ فاضل مصنفہ نے بچوں کی تربیت کی غرض سے لکھا ہے۔ آسان اور سادہ زبان میں بچوں کی تربیت کے اہم نکات بیان کئے گئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے نہایت بیش قیمت اور کارآمد ارشادات بیان کئے گئے ہیں۔ یہ ساری باتیں آب زر سے لکھے جانے کے قابل ہیں اور اس لائق ہیں کہ ہر ماں باپ ان کو پڑھیں اور اپنے بچوں کی تربیت کے لئے ان سے لائحہ عمل اخذ کریں۔ لجنہ اماء اللہ لاہور اس کارآمد کتاب کی اشاعت پر مبارکباد کی مستحق ہے۔ (ی-س-ش)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 33714 میں ظفر احمد Khudori ولد مکرم احمد Kurmin صاحب پیشہ معلم عمر 30 سال بیعت 10-3-1989 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-9-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ-/860.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد ظفر احمد Khudori جاوہ انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 IR. H. Munadi وصیت نمبر 29025 گواہ شد نمبر 2 Moh. Dalail وصیت نمبر 29913

مسل نمبر 33715 میں شگفتہ سلامت زوجہ سلامت خان قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-9-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1- حق مہر دس ہزار روپے بصورت زیور طلائی ایک تولہ 8 ماشہ وصول شدہ اور دوسرا زیور وزنی 14 تولہ 4 ماشہ کل زیورات طلائی وزنی سولہ تولہ مالیتی -/112.000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ شگفتہ سلامت ساکن ڈیریانوالہ P.O خاص ضلع نارووال گواہ شد نمبر 1 سلیم اختر خان ولد عدالت خان ساکن ڈیریانوالہ P.O خاص ضلع نارووال گواہ شد نمبر 2 احمد خان منگلا وصیت نمبر 20446 معلم وقف جدید

مسل نمبر 33716 میں ضیاء اللہ منگلا ولد محمد یوسف منگلا قوم منگلا پیشہ معلم وقف جدید عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی منگلا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ-/2786 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد ضیاء اللہ منگلا ساکن چک منگلا ضلع سرگودھا حال چک نمبر 576 احاطہ لنگا P/O واربرٹن ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری اکبر علی ولد چوہدری محمد حسین صاحب ساکن احاطہ لنگا چک نمبر 576 P/O واربرٹن ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالمجید وصیت نمبر 18554 چک نمبر 576 احاطہ لنگا ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر 33717 میں مبارکہ اختر بھٹی زوجہ مکرم مظفر اقبال بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 172 راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-9-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/1000 روپے- 2- زیور طلائی وزنی 4 تولہ مالیتی -/24000 روپے- کل جائیداد مالیتی -/25000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ مبارکہ اختر بھٹی 172 راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 33718 میں طاہر احمد آصف ولد بشیر صاحب قوم بھلر جٹ پیشہ طالب علمی عمر 14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 151 ڈگری ضلع میر پور خاص حال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-10-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد طاہر احمد آصف ساکن چک نمبر 151 ڈگری حاصل اتحاد برز فیکٹری حق باہو روڈ شاہدرہ ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد وصیت نمبر 20447 گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود اسلم ولد مکرم چوہدری محمد اسلم محمود پارک نزد پولیس اسٹیشن شاہدرہ ٹاؤن لاہور

بقیہ صفحہ 3

کرے- اور اس نور معرفت کو مانگے جو جذبات نفس کو جلا دیتا ہے اور اندر ایک روشنی اور نیکیوں کے لئے قوت اور حرارت پیدا کرتا ہے- پھر اگر اس کے فضل سے اس کو حصہ مل جاوے اور کسی وقت کسی قسم کا بسط اور شرح صدر حاصل ہو جاوے تو اس پر تکبر نہ کرے بلکہ اس کی فروتنی اور انکسار میں اور بھی ترقی ہو- کیونکہ جس قدر وہ اپنے آپ کو لاشئی سمجھے گا اسی قدر کیفیات اور انوار خدا تعالیٰ سے اتریں گے جو اس کو روشنی اور قوت پہنچائیں گے- اگر انسان یہ عقیدہ رکھے گا تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی اخلاقی حالت عمدہ ہو جائے گی- دنیا میں اپنے آپ کو کچھ سمجھنا بھی تکبر ہے اور یہی حالت بنا دیتا ہے- پھر انسان کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ دوسرے پر لعنت کرتا ہے اور اسے حقیر سمجھتا ہے"۔

(ملفوظات جلد 4 ص 213)

کامل انسان

"جب انسان کو کامیابی حاصل ہو جاتی ہے اور عجز و مصیبت کی حالت نہیں رہتی- تو جو شخص اس وقت انکسار کو اختیار کرے اور خدا کو یاد رکھے وہ کامل ہے-"

(ملفوظات جلد اول ص 306)

بقیہ صفحہ 4

تقویٰ سے خالی ہے- ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے- جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہوگی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہو گا"

خدا کرے کہ ہم روزوں کی اس بنیادی غرض یعنی "تقویٰ" کو حاصل کرنے والے ہوں اور یہ تقویٰ ایک دفعہ ہمیں حاصل ہو تو پھر کبھی ہمارا ساتھ نہ چھوڑے بلکہ ہمیں ہمیشہ تقویٰ کے اعلیٰ مراتب تک لے جانے کا باعث بنتا چلا جائے تا آنکہ ہم پورے طور پر اس محبوب حقیقی کی حفظ و امان میں آ جائیں کہ جس کے سوا کوئی معبود اور محبوب اور مقصود نہیں اور "لا الہ الا اللہ" کے اقرار پر ہماری زندگیاں ایک عملی گواہ بن جائیں۔

اللھم انا نسالک الھدی والتقی والعفاف والغنی- آمین یا ارحم الراحمین-

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

مکرم محمد انور ہاشمی صاحب سابق قائد ضلع ملتان لکھتے ہیں میری اہلیہ صاحبہ ایک عرصہ سے جوڑوں اور پٹھوں میں درد کی وجہ سے علیل ہیں۔ گزشتہ دنوں انہیں دل کی تکلیف بھی ہوگئی تھی۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم شریف احمد صاحب باجوہ دارالصدر غربی ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کے والد محترم چوہدری نصیر احمد باجوہ صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ آجکل ربوہ میں مقیم ہیں اور بہت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل صحت دے اور فعال زندگی نصیب کرے۔

مکرم مرزا محمد سلیم بیگ صاحب ابن مکرم مرزا محمد لطیف بیگ صاحب ٹاؤن شپ لاہور بعارضہ قلب جناح ہسپتال لاہور کے سی سی یو میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ڈاکٹر سہیل مختار صاحب سمن آباد لاہور کی والدہ محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ ایک لمبے عرصہ سے سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم فاروق احمد صاحب۔ اسیر راہ مولا نوکوٹ سندھ کے والد مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب فضل عمر ہسپتال میں بعارضہ قلب داخل ہیں۔ موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

دعائے نعم البدل

مکرم مرزا مظفر محمود صاحب فیصل آباد کا بیٹا عزیزم مرزا سلیمان احمد بعمر سوا سال مختلف عوارض کی وجہ سے علیل رہنے کے بعد مورخہ 9 نومبر 2001ء کو بشیر غفور ہسپتال فیصل آباد میں وفات پا گیا۔ بچے کی نماز جنازہ بیت فضل فیصل آباد میں ادا کی گئی جو مقامی مربی صاحب نے پڑھائی اور احمدیہ قبرستان فیصل آباد میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر میاں عبدالغفور صاحب نے دعا کروائی احباب سے بچے کی مغفرت اور والدین کو نعم البدل کے عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

محترمہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ ربوہ لکھتی ہیں۔

"میرے بھائی جو ماسٹر نعمت اللہ کے نام سے ربوہ میں پہچانے جاتے تھے اور آجکل جرمنی میں مقیم تھے مورخہ 16-11-2001 بروز جمعہ چند روز بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئے ان کا جنازہ 23 نومبر 2001ء کو کسی وقت ربوہ پہنچے گا۔ ان کے درجات کی بلندی اور مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

گورنمنٹ جامعہ نصرت

ربوہ کا اعزاز

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے تحت سالانہ ڈویژنل بیڈمنٹن ٹورنامنٹ برائے گرلز کالجز کا انعقاد 18 تا 20 اکتوبر 2001ء گورنمنٹ کالج برائے خواتین جڑانوالہ میں ہوا۔ اس میں فیصل آباد ڈویژن کے 9 گرلز کالجز نے شرکت کی۔ گورنمنٹ جامعہ نصرت کی ٹیم نمایاں کارکردگی کی بنا پر اول قرار پائی۔ کالج کی طالبہ عزیزہ فرحت حیات کو یہ منفرد اعزاز حاصل ہوا کہ انہوں نے اپنے تمام سنگل اور ڈبل میچز جیت لئے۔ اور اس طرح فیصل آباد ڈویژن کی ٹیم کی کیپٹن منتخب ہوئیں۔

کالج کی ٹیم میں عزیزہ فرحت حیات، عفیفہ سمیع، نازیہ تبسم، شاھدہ طیبہ اور عمارہ عزیز شامل تھیں۔ اس ٹورنامنٹ کے تمام میچز ناک آؤٹ سسٹم کے تحت کھیلے گئے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی طالبات اور ادارہ کے لئے بابرکت فرمائے۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

بقیہ صفحہ 2

تعطیلات کے روزانہ بعد نماز عصر تا مغرب بلڈ بنک کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوتی رہیں۔ اس کلاس کے لئے ایک نصاب مقرر کیا گیا جس کے مطابق تمام لیکچرز دیئے گئے۔ دوران کلاس مندرجہ ذیل افراد نے مختلف موضوعات پر لیکچرز دیئے۔

مکرم مظفر حسین عابد صاحب۔ مکرم عبدالمومن ڈوگر صاحب۔ مکرم ظفر اقبال کاہلوں صاحب، مکرم قیصر اقبال ڈوگر صاحب، مکرم عطاء الوہاب، اور مکرم رانا نصیر احمد صاحب۔

ان لیکچرز کے بعد ڈرل اور پریکٹیکل ٹریننگ (سیڑھی۔ رسے۔ سلنڈرز۔ فائر ٹرک۔ فائر پمپ کا استعمال) کی گئی جو کہ پانچ دن تک جاری رہی۔ کلاس کے اختتام پر ایک تحریری امتحان لیا گیا۔ جس میں 21 طلباء شریک ہوئے ان میں سے 19 کامیاب قرار پائے۔

اس کلاس کی اختتامی تقریب مورخہ 31 اکتوبر 2001ء ساڑھے چار بجے شام بلڈ بنک کے کانفرنس ہال میں منعقد کی گئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ مکرم سید خلیل احمد صاحب نے کلاس کی رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں محترم صدر صاحب مجلس نے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات اور کامیاب ہونے والوں میں سندات تقسیم فرمائیں۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عالمی خبریں

اسامہ کو قندھار میں گھیر لیا گیا ہے امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے کہا ہے کہ اسامہ بن لادن کے گرد گھیرا تنگ کر دیا گیا ہے انہیں بہت جلد پکڑ کر عدالت کے کٹہرے میں لا کھڑا کریں گے۔ اسامہ کی گرفتاری اور القاعدہ کے نیٹ ورک کی تباہی تک افغانستان میں آپریشن جاری رہے گا۔ امریکی صدر نے کہا ہے کہ کچھ افراد کی جانب سے اسامہ کی گرفتاری کی پیشکش کی گئی ہے جو زیر غور ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ افغانستان میں ہماری حکمت عملی کامیاب رہی ہے۔

افغانستان میں پوست کا کاروبار شروع

افغانستان کے بیشتر علاقوں میں شمالی اتحاد کی فوجوں کے کنٹرول سنبھالتے ہی پوست کی کاشت شروع ہو جائے گی۔ ذرائع کے مطابق افغانستان کی سرزمین پوست کی کاشت کے لئے بہت زرخیز تصور کی جاتی ہے۔ ماضی میں بڑے پیمانے پر یہاں پوست کاشت کی جاتی تھی۔ طالبان نے اقتدار سنبھالتے ہی منشیات کے خاتمہ کے لئے ہنگامی اقدامات کئے۔ پوست کاشت کرنے والوں کو متبادل روزگار دیا گیا۔ امریکہ نے اپنی رپورٹوں میں پوست ختم کرنے پر طالبان کو خراج تحسین پیش کیا تھا۔

اسرائیل فلسطینی علاقے خالی کر دے امریکہ نے کہا ہے کہ وہ مشرق وسطیٰ میں امن چاہتا ہے اور اسرائیل کو صاف الفاظ میں بتا دے گا کہ وہ فلسطینی علاقے خالی کر دے۔ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا کہ اسرائیل اور فلسطین کو مذاکرات کی میز پر بٹھانے کے لئے 2 خصوصی ایلچی بھیج رہے ہیں طے پانے والے امور کی نگرانی کے لئے اپنی فوج تعینات کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل فلسطینی علاقوں میں یہودی بستیوں کی تعمیر بند کر دے۔

افغانستان میں بدامنی، لوٹ مار اور قتل و غارت کا دور کابل سمیت افغانستان کے بیشتر صوبوں میں طالبان حکومت کے خاتمے اور ان صوبوں میں مختلف گروپوں کی حکومتوں کے قیام کے بعد بدامنی لوٹ مار اور قتل و غارت کا وہی دور ایک مرتبہ پھر شروع ہو گیا ہے۔ جلال آباد سے آنے والے افغان باشندوں اور امدادی کارکنوں نے بتایا کہ جلال آباد سے کابل تک مختلف کمانڈروں نے اپنی اپنی چیک پوسٹیں قائم کرنا شروع کر دی ہیں۔ جن پر مسافروں کو روک کر بھتے وصول کرنے کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔

روسی مسافر طیارہ فضا میں تباہ 25 ہلاک

سائبیریا سے ماسکو آنے والا ایک مسافر طیارہ فضا میں دھماکے سے تباہ ہو گیا جس کے نتیجے میں اس میں سوار تمام 25 افراد ہلاک ہو گئے۔ مقامی ائر ٹرانسپورٹ چیف وکٹر ادسیوو نے اسے دہشت گردی کا واقعہ قرار دیا ہے۔ وکٹر نے بتایا کہ عینی شاہدین نے حادثہ سے قبل آسمان پر روشنی دیکھی اور دھماکے کی آواز سنائی دی۔

اہم فیصلے افغانستان میں ہونے چاہئیں شمالی اتحاد افغانستان کے مستقبل کے بارے میں اس ہفتے جرمنی میں ہونے والے اجلاس میں شرکت پر آمادہ ہو گیا ہے۔ اس بات کا اعلان اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے وینڈرل نے ایک پریس کانفرنس میں کیا۔ وینڈرل نے کہا کہ ان کے خیال میں یہ اجلاس 26 نومبر کو برلن میں ہوگا۔ ادھر سابق افغان صدر برہان الدین ربانی نے کہا ہے کہ مستقبل کی حکومت کے بارے میں اہم فیصلے افغانستان کے اندر ہونے چاہئیں۔

قندھار اور قندوز پر شدید بمباری امریکی جنگی طیاروں نے قندھار اور قندوز پر شدید بمباری جاری رکھی۔ قندھار میں 60 جبکہ قندوز کے ضلع خان آباد میں 600 افراد ہلاک ہو گئے۔ بی بی سی کے مطابق مرنے والوں میں خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد شامل ہے۔ ان علاقوں میں اشیائے خورونوش کی بھی شدید قلت ہے۔ قندوز میں شمالی اتحاد نے اس وقت 12 ہزار سے زائد طالبان کو گھیر رکھا ہے۔

طالبان سفیر کی دفتر خارجہ آمد پاکستان میں طالبان کے سفیر ملا عبدالسلام ضعیف نے دفتر خارجہ میں اعلیٰ حکام سے ملاقات کی۔ جس میں افغانستان کی تازہ ترین صورتحال کے بارے میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ طالبان ذرائع کا کہنا ہے کہ ملا عبدالسلام نے ملا عمر کا ایک خصوصی پیغام بھی پاکستان کی حکومت کو پہنچایا ہے۔ قندھار اور قندوز کی تازہ ترین صورتحال کے بارے میں بھی طالبان سفیر نے پاکستانی حکام کو آگاہ کیا۔

اسامہ کی تلاش کے لئے 16 سو امریکی بحریہ کے کمانڈوز کی آمد اسامہ بن لادن کی تلاش کے لئے امریکی بحریہ کے 16 سو کمانڈوز رواں ہفتے میں افغانستان میں پہلے سے موجود امریکی کمانڈوز کے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔ یو ایس اے ٹوڈے کی رپورٹ کے مطابق کمانڈو آپریشن کے لئے تربیت یافتہ چھ سے آٹھ سو تک میرین انفنٹری ٹروپس پر مشتمل یو ایس ایس شاف بحری جہاز ہفتے کے روز بحیرہ عرب یو ایس ایس پیلیلیو کے ساتھ شامل ہوگا۔

امریکہ طالبان ایک ماہ کی جنگ کے نتائج

طالبان اور امریکہ کی ایک ماہ کی جنگ میں طالبان نے امریکہ کے دس طیارے مار گرائے، 115 امریکی کمانڈوز کو ہلاک کیا، اور 75 کو گرفتار کر لیا۔ اس جنگ میں طالبان نے مختلف ممالک کے 8 جاسوس بھی گرفتار کئے۔ 30 امریکی کمانڈوز کو طالبان نے اس وقت ہلاک کر دیا جب وہ ملا عمر کے گھر کی تلاشی لینے کیلئے قندھار میں اتر گئے تھے۔ اسی طرح طالبان نے افغانستان کے مختلف علاقوں سے امریکہ کے 75 فوجیوں کو زندہ گرفتار کر لیا۔

اقوام متحدہ افغانستان میں اپنا مثبت کردار ادا کرے چین کے صدر جیانگ زیمن اور روسی صدر ولادی میر پیوٹن کے درمیان افغانستان کی موجودہ صورتحال پر ٹیلی فون پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ دونوں لیڈروں نے اس بات پر زور دیا کہ افغانستان میں اقوام متحدہ اپنا مثبت کردار ادا کرے۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 21 نومبر- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 14 اور زیادہ سے زیادہ 26 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعرات 22- نومبر غروب آفتاب: 5-10

☆ جمعہ 23- نومبر طلوع فجر: 5-18

☆ جمعہ 23- نومبر طلوع آفتاب: 6.41

ہتھیار ڈالنے کی پیشکش پر ہمدردانہ غور کیا جائے

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ طالبان کے سابق اتحادی فوجیوں کی طرف سے ہتھیار ڈالنے کی پیشکش کا انسانی ہمدردی کے تحت جواب دیا جائے- انہوں نے قندوز میں واقع گیریژن کی حالت زار پر

برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر اور امریکی وزیر خزانہ کولن پاول سے 19 نومبر کو بات چیت کی- اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی 14 نومبر کو منظور کردہ قرارداد تمام افغان قوتوں پر زور دیتی ہے کہ وہ انتقامی کارروائیوں سے باز رہیں اور انسانی حقوق اور اس بارے میں عالمی قانون کے حوالے سے اپنی ذمہ داریاں نبھائیں- حکومت پاکستان اقوام متحدہ سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ مختلف افغان گروہوں کی طرف سے بین الاقوامی قوانین کی سخت خلاف ورزیوں کا نوٹس لے اور مزار شریف اور ہرات میں ماہ رواں کے دوران ہونے والے قتل عام جیسے واقعات کو روکنے کی کوشش کرے-

بحالی جمہوریت کے روڈ میپ پر شک کا کوئی جواز نہیں

پاکستان میں متعین امریکی سفیر وینڈی چیمبرلین نے کہا ہے کہ پاکستان قابل اعتماد ساتھی ہے اسے قرضوں کے بوجھ سے آزاد کروانے کے لئے "پاکستان پیکیج" تیار کیا جا رہا ہے- اس عمل میں ایک سال لگ سکتا ہے- وہ گزشتہ روز ملتان روڈ انڈسٹریل زون میں واقع ایک ٹیکسٹائل فیکٹری میں خطاب اور مختلف سوالات کے جواب دے رہی تھیں- انہوں نے کہا پاکستان کی برآمدات کا انحصار ٹیکسٹائل پر ہے- انہوں نے کہا پاکستان میں اکثریت دہشت گردی کے خلاف ہے- انہوں نے کہا کہ بحالی جمہوریت اور دیگر امور پر جنرل مشرف سے متعدد بار گفتگو ہوئی ہے- انہوں نے جمہوریت کی بحالی کا روڈ میپ دے دیا ہے وہ اکتوبر 2002ء تک پاکستان میں جمہوریت مکمل طور پر بحال کرنا چاہتے ہیں اسلئے ہمارے پاس ان پر شک کرنے کا کوئی جواز نہیں-

عالمی بنک پاکستان کو 8 ارب ڈالر کا پیکج دے گا

امریکہ کی طرف سے پاکستان کو بجٹ سپورٹ کے لئے ملنے والے 600 ملین ڈالر سٹیٹ بنک کے اکاؤنٹس میں جمع ہو گئے ہیں- جس کے بعد پاکستان کے کل زرمبادلہ کے ذخائر 4.2 ارب ڈالر پہنچ گئے ہیں- جو پاکستان کی اقتصادی ترقی میں ایک ریکارڈ ہے- سٹیٹ بنک کے گورنر ڈاکٹر عشرت حسین نے بتایا کہ درآمدات کے لئے زرمبادلہ اب چھ گنا بڑھ گیا ہے- اس امریکی پیکج میں آئی ایم ایف اور عالمی بنک کی طرف سے 5 دسمبر کو ملنے والے پیکج میں 2- ارب ڈالر غربت کے خاتمے کا قرضہ بھی شامل ہے-

پشاور اور کوئٹہ میں بھی افغان قونصل خانے بند

پاکستان نے پشاور کوئٹہ میں بھی افغان قونصل خانے بند کرنے کا حکم دے دیا ہے- اور پاکستان میں متعین افغان سفیر ملا عبدالسلام ضعیف کو دفتر خارجہ بلا کر اس فیصلہ سے آگاہ کر دیا گیا ہے- واضح رہے کہ کراچی میں افغان قونصل خانہ پہلے ہی بند کیا جا چکا ہے-

واپڈا کو بجلی 10 فیصد مہنگی کرنے کی اجازت

واپڈا نے 2001-2002ء میں 35.2 بلین روپے خسارہ کو پورا کرنے کے لئے حکومت سے بجلی کے نرخوں میں دس فیصد اضافہ کی اجازت طلب کر لی ہے-

خالص شہد

چھوٹی مکھی 240/- روپے کلو || بڑی مکھی 120/- روپے کلو

یاد رہے کہ خالص شہد جم بھی جاتا ہے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی

بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن

فون آفس 212764 گھر 211379

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل- 61

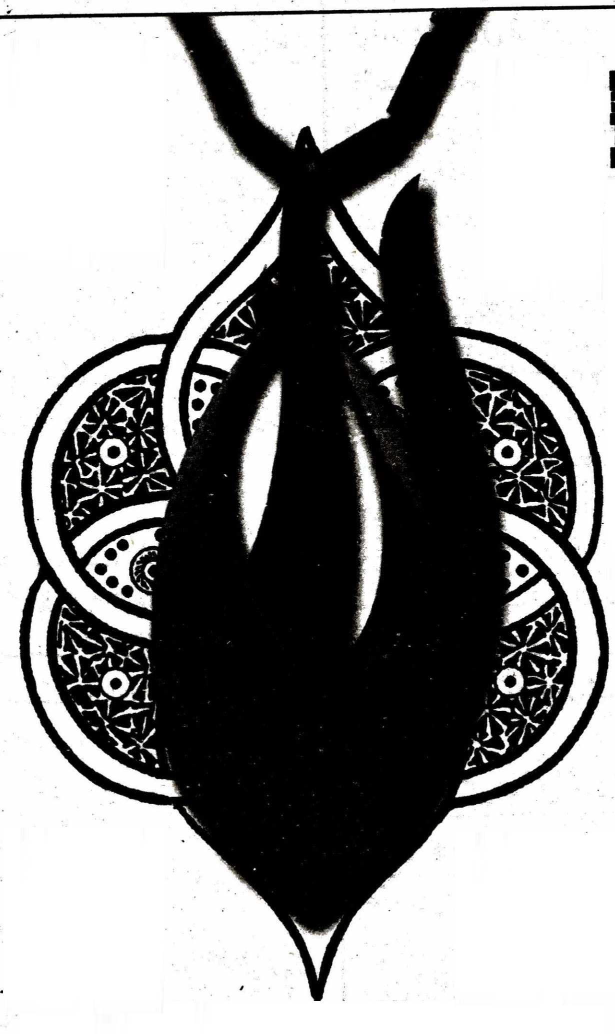

ELLERY THAT STANDS OUT.
h, Innovative. Unique.

Ar-Raheem Jewellers – the shortest distance between you and the finest hand-crafted jewellery in Pakistan.

For you, we have a broad selection of breath-taking designs in pure gold, studded and diamond jewellery. So, whether it's casual jewellery or wedding jewellery you are looking for, we have an exclusive design just for you.

In our latest collection, we have introduced an amazing 22 carat gold pendant. Inspired by Islamic calligraphy, this stunning design has been selected from the World Gold Council's 1999 Zargalli* gold jewellery design contest.

*Zargalli gold jewellery design contest is a promotional property of World Gold Council in Pakistan.

Ar-Raheem

Ar-Raheem Jewellers
Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700.
Tel: 6649443, 6647280.

New Ar-Raheem Jewellers
1st Floor, Bhayani Chambers, Khurshid Market, Hyderi
Karachi-74700. Tel: 6640231, 6643442. Fax: 6643299

Ar-Raheem Seven Star Jewellers
Mehran Shopping Centre, Kehkashan, Block 8, Clifton.
Karachi. Tel: 5874164, 5874167. Fax: 5874174